حج و عمرہ کی آسانیاں

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور اسلام آباد

حج و عمرہ کی آسانیاں

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

maktabaquddusia.com

دار النور اسلام آباد

CamScanner

فہرست مضامین

پیش لفظ

❀ اللہ تعالیٰ کا بندوں کے ساتھ آسانی اور تخفیف کا ارادہ فرمانا ---------------- ۳۶
❀ دین میں تنگی کا نہ ہونا اور اس کا سراپا آسانی ہونا ---------------------- ۳۷
❀ نبی کریم ﷺ کا آسانی کرنے والا بنا کر مبعوث کیا جانا ---------------- ۳۷
❀ اُمت کو آسانی کرنے کا حکم نبوی ﷺ ---------------------------- ۳۹
❀ تالیف کتاب حکم نبوی ﷺ کی تعمیل کی ایک حقیر کوشش ----------------- ۳۹
❀ کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں ------------------------------ ۴۰
خاکہ کتاب -- ۴۱
شکر و دعا --- ۴۲

-۱-

فرضیت حج سے متعلقہ آسانیاں

۱: استطاعت کے بغیر حج کا فرض نہ ہونا:
آیت شریفہ -- ۴۳
مردوں کے لیے استطاعت میں شامل چار باتیں ----------------- ۴۳
خواتین کے لیے استطاعت میں شامل پانچویں بات -------------- ۴۴
۲: زندگی میں صرف ایک حج فرض ہونا:
دو حدیثیں -- ۴۶

maktabaquddusia.com

CamScanner

-ب-

حج میں رزقِ حلال طلب کرنے کی اجازت

تین روایات -- ۵۸

ان کے حوالے سے چار باتیں -- ۶۱

ا: اعمالِ حج سے فراغت کے اوقات میں تجارت کا جواز ----------------- ۶۱

ب: حجاج کو کرایہ پر سواریاں مہیا کرنے کا حج میں رکاوٹ نہ ہونا ------------------- ۶۲

ج: خدمتِ حجاج کے لیے ملازمت کا حج میں رکاوٹ نہ ہونا ---------------------- ۶۲

د: سعودی دائمی مجلسِ افتاء کا فتویٰ ------------------------------------- ۶۲

-ج-

عمرے سے متعلقہ آسانیاں

ا: عمرے کی سارا سال اجازت ہونا:

پانچ دلائل -- ۶۴

ان کے حوالے سے پانچ باتیں ---------------------------------- ۶۶

سعودی دائمی مجلسِ افتاء کا فتویٰ ---------------------------------- ۶۷

تنبیہ:

۹ تا ۱۳ ذوالحجہ کے دوران عمرہ کے متعلق دو آراء اور ان میں ترجیح -- ۶۸

۲: سفرِ حج میں عمرہ:

۳: حج کو ختم کرکے عمرہ میں بدلنا:

تین روایات -- ۷۰

ان روایات کے حوالے سے چار باتیں:

maktabaquddusia.com

CamScanner

-۱-

فرضیت حج سے متعلّقہ آسانیاں

۱۔استطاعت کے بغیر حج کا فرض نہ ہونا:

اللہ تعالیٰ نے صرف انہی لوگوں پر حج فرض کیا ہے، جو استطاعت رکھتے ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ ❶

[اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں پر یہ بات فرض ہے، کہ اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھنے والے اس کا حج کریں۔]

استطاعت میں شامل باتیں:

۱: اس کے پاس اخراجاتِ سفر اور سواری [یا سواری پر آنے جانے کا کرایہ] موجود ہو۔ ❷

۲: راستے میں امن ہو، امن کے فقدان کی صورت میں بیت اللہ کی طرف جانے کی

---

❶ سورة آل عمران / جزء من الآية ۹۷.

❷ امام ترمذی نے تحریر کیا ہے، کہ اہل علم کے نزدیک جب کسی شخص کے پاس زادِ راہ اور سواری ہو، تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔(ملاحظہ ہو: جامع الترمذی، أبواب الحج، باب ما جاء في إيجاب الحج بالزاد والراحلة، ۴۵۷/۳).علامہ قرطبی لکھتے ہیں، کہ فرضیتِ حج کے لیے زادِ راہ اور سواری کو شرط قرار دینے والوں میں عمر بن الخطاب، ان کے صاحب زادے عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم، حسن بصری، سعید بن جبیر، عطاء اور مجاہد ہیں۔ اور یہی رائے شافعی، ثوری، ابوحنیفہ، ان کے شاگردوں، احمد، اسحاق، عبدالعزیز بن ابی سلمہ اور ابن حبیب رحمہم اللہ کی ہے۔(ملاحظہ ہو: تفسیر القرطبي ۱۴۷/۴). علامہ شوکانی رقم طراز ہیں، کہ یہی بات حق ہے۔(ملاحظہ ہو: فتح القدیر ۵۴۸/۱)، نیز ملاحظہ ہو: منار السبیل ۲۳۹/۱.

"أَنْ يَكُوْنَ صَحِيحَ الْبَدَن ،
وَأَنْ يَمْلِكَ مِنَ الْمُوَاصِلَاتِ مَا يَصِلُ بِهٖ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ مِنْ طَائِرَةٍ أَوْ سَيَّارَةٍ أَوْ دَابَّةٍ أَوْ أُجْرَةٍ ، ذٰلِكَ عَلٰى حَسْبِ حَالِه ؛ و أَنْ يَّمْلِكَ زَادًا يَكْفِيْهِ ذِهَابًا وَإِيَابًا ،
عَلٰى أَنْ يَكُوْنَ زَائِدًا عَنْ نَفَقَاتِ مَنْ تَلْزَمُهٗ نَفَقَتُهٗ ، حَتّٰى يَرْجِعَ مِنْ حَجِّهٖ ؛
وَأَنْ يَكُوْنَ مَعَ الْمَرْأَةِ زَوْجٌ أَوْ مَحْرَمٌ فِيْ سَفَرِهَا لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ." [1]

''وہ صحیح البدن ہو،
بیت اللہ الحرام پہنچانے کے لیے اس کے حسبِ حالت ہوائی جہاز، کار یا جانور کی سواری یا ان کا کرایہ ہو،
دورانِ سفر کے لیے مناسب مقدار میں زادِ راہ ہو،
اور یہ زیر کفالت (اہل و عیال) کے لیے پلٹنے تک کے اخراجات کے علاوہ ہو
اور خاتون کے ہمراہ حج اور عمرہ کے سفر میں خاوند یا محرم ہو۔''

۲۔ زندگی میں صرف ایک حج فرض ہونا:

حج کی آسانیوں میں سے ایک یہ ہے، کہ اللہ کریم نے اپنے بندوں پر ساری زندگی میں صرف ایک دفعہ حج کرنا فرض کیا ہے۔

ذیل میں دو حدیثیں ملاحظہ فرمائیے:

[1] ملاحظہ ہو: فتاوي اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء، جزء من الفتوى رقم (٨٤٥)، ١١/٣٠.

"بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً ، فَمَنْ زَادَ ، فَهُوَ تَطَوُّعٌ ." ❶

"بلکہ ایک مرتبہ ہے، پس جس نے زیادہ دفعہ کیا، تو وہ نفلی ہے۔"

ان حدیثوں کے متعلق دو باتیں:

ا: دونوں حدیثوں سے یہ بات واضح ہے، کہ ساری زندگی میں صرف ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے اور یہ بلاشک اللہ کریم کی طرف سے اپنے بندوں کے لیے آسانی ہے۔ امام نووی نے پہلی حدیث پر درج ذیل عنوان تحریر کیا ہے:

[بَابُ فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ .] ❷

[زندگی میں ایک مرتبہ حج کا فرض ہونا]

دوسری حدیث پر امام ابن حبان نے درج ذیل عنوان تحریر کیا ہے:

[ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ فَرَضَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا الْحَجَّ عَلٰى مَنْ وَجَدَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا فِي عُمُرِهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً لَا فِي كُلِّ عَامٍ .] ❸

[اس بیان کا ذکر، کہ اللہ جل وعلا نے صاحبِ استطاعت پر زندگی میں ایک دفعہ حج فرض کیا ہے، ہر سال فرض نہیں کیا۔]

ب: علامہ ابن قدامہ لکھتے ہیں:

---

❶ المسند، رقم الحديث ٢٣٠٤، ٤/ ١٥١؛ و صحيح سنن أبي داود، كتاب المناسك، باب فرض الحج، رقم الحديث ١٥١٤ـ١٧٢١، ١/ ٣٢٤؛ و صحيح سنن النسائي ، كتاب مناسك الحج ، باب وجوب الحج، رقم الحديث ٢٤٥٦، ٢/ ٥٥٦. الفاظِ حدیث صحیح سنن أبي داود کے ہیں۔ شیخ ارناؤوط اور ان کے رفقاء نے المسند کی روایت کو اور شیخ البانی نے سنن أبي داود کا ور سنن النسائی کی روایت کو [صحیح] کہا ہے۔ (ملاحظہ ہو: هامش المسند ٤/ ١٥١؛ و صحيح سنن أبي داود ١/ ٣٢٤؛ و صحيح سنن النسائي ٢/ ٥٥٦).

❷ صحيح مسلم ٢/ ٩٧٥؛ نیز ملاحظہ ہو: صحيح ابن خزيمه ٤/ ١٢٩.

❸ الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان ، كتاب الحج، باب فرض الحج، ٩/ ١٩.

maktabaquddusia.com

CamScanner